تاریخ گوئی

تاریخ گوئی میں کسی واقعے کے سالِ وقوع کو حروفِ اَبْجَدْ کے حساب سے نظم کیا جاتا ہے۔ جس مصرعے، فقرے یا ترکیب سے یہ سال معلوم ہوتا ہے اسے مادّۂ تاریخ کہتے ہیں۔

مادّۂ تاریخ دو طرح سے نکالا جاتا ہے : صوری اور معنوی۔ صوری تاریخ میں الفاظ سے سال کی نشاندہی ہوتی ہے اور معنوی تاریخ میں اَبْجَدْ کے حساب سے اعداد ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر اعداد پورے کرنے کے لیے کچھ الفاظ یا حروف بڑھانے پڑیں تو اس عمل کو تعمیہ اور الفاظ یا حروف گھٹانے پڑیں تو اسے تخرجہ کہا جاتا ہے۔ بہتر تاریخ وہ کہلاتی ہے جو پورے مصرعہ میں آئے مثلاً مومنؔ نے اس مصرعے سے کالے صاحب کا سالِ وفات 1286ھ نکالا ہے۔

کالے صاحب کو سرخ رو پایا

کوئی لفظ یا عبارت ایسی بنانا جس کے حرفوں کی گنتیاں جوڑی جائیں تو تاریخ نکل آئے۔ تاریخ گوئی میں حسابِ جُمَل یعنی اَبْجَدْ کے تحت آنے والے تمام حروف کی عددی قیمت کا جاننا ضروری ہے۔ حرفوں کی گنتیاں مقرر ہیں جو حسبِ ذیل ہیں :

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20	30	40	50
اَبْجَدْ				ہَوَّز			حُطّی			کَلِمَن			
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
60	70	80	90	100	200	300	400	500	600	700	800	900	1000
سَعْفَص				قَرَشَت				ثَخَّذ			ضَظّغ		

حرفوں کی اس ترتیب کو 'ابجد، ہوّز، حطّی، کلِمن، سعفص، قرشت، ثخّذ اور ضظّغ' کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے اور گنتی کے اس طریقے کو 'قاعدۂ ابجد' یا طریقۂ جُمّل کہتے ہیں۔ پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ عربی میں نہیں ہوتے۔ اس لیے ان کی گنتیاں ان کے قریب ترین عربی حروف کے اعتبار سے حسب ذیل مقرر کر دی گئی ہیں:

پ	ٹ	چ	ڑ	ژ	گ
2	400	3	200	7	20

'ہمزہ' گنتی میں نہیں آتا۔

اس کے مطابق 'کالے صاحب کو سرخ روپایا' کے اعداد یوں نکالے جاتے ہیں:

حروف		اعداد		میزان
ک + ا + ل + ے	=	10 + 30 + 1 + 20	=	61
ص + ا + ح + ب	=	2 + 8 + 1 + 90	=	101
ک + و	=	6 + 20	=	26
س + ر + خ + ر + و	=	6 + 200 + 600 + 200 + 60	=	1066
پ + ا + ی + ا	=	1 + 10 + 1 + 20	=	32
				1286